روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 26 مئی 2011ء 22 جمادی الثانی 1432 ہجری 26 ہجرت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 120

بھوک سے بچنے کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ رسول کریم ﷺ کی یہ دعا بیان کرتے تھے۔
ترجمہ:۔اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں یہ بہت ہی برا ساتھی ہے اور میں تجھ سے خیانت سے بھی پناہ مانگتا ہوں اس سے برا انسان کا قریبی دوست کوئی نہیں ہوسکتا۔
(ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب فی الاستعاذہ حدیث نمبر:1323)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ یاد رکھو کہ دعا کیلئے اگر جلدی جواب مل جاوے تو عموماً اچھا نہیں ہوتا۔ پس دعا کرتے ناامید نہ ہو۔ دعا میں جس قدر دیر ہو اس کا بظاہر کوئی جواب نہ ملے تو خوش ہو کر سجدہ ہائے شکر بجالاؤ۔ کیونکہ اس میں بہتری اور بھلائی ہے۔ توقف کامیابی کا موجب ہوتا ہے۔

دعا بہت بڑی سپر کامیابی کے لئے ہے۔ یونسؑ کی قوم گریہ وزاری اور دعا کے سبب آنے والے عذاب سے بچ گئی۔ میری سمجھ میں محاتبت مغاضبت کو کہتے ہیں اور حوت مچھلی کو کہتے ہیں اور نون تیزی کو بھی کہتے ہیں اور مچھلی کو بھی۔ پس حضرت یونسؑ کی وہ حالت ایک مغاضبت کی تھی۔ اصل یوں ہے کہ عذاب کے ٹل جانے سے ان کو شکوہ اور شکایت کا خیال گزرا کہ پیشگوئی اور دعایوں ہی رائیگاں گئی اور یہ بھی خیال گزرا کہ میری بات پوری کیوں نہ ہوئی۔ پس یہی مغاضبت کی حالت تھی۔ اس سے ایک سبق ملتا ہے کہ تقدیر کو اللہ بدل دیتا ہے اور رونا دھونا اور صدقات فردِ قرارداد جرم کو بھی ردی کر دیتے ہیں۔ اصول خیرات کا اسی سے نکلا ہے۔ یہ طریق اللہ کو راضی کرنے کے لئے ہیں۔ علم تعبیر الرؤیا میں مال کلیجہ ہوتا ہے۔ اس لئے خیرات کرنا جان دینا ہوتا ہے۔ انسان خیرات کرتے وقت کس قدر صدق وثبات دکھاتا ہے۔ اصل بات تو یہ ہے کہ صرف قیل وقال سے کچھ نہیں بنتا، جب تک کہ عملی رنگ میں لا کر کسی بات کو نہ دکھایا جاوے۔ صدقہ اسی کو اسی لئے کہتے ہیں کہ صادقوں پر نشان کر دیتا ہے۔ حضرت یونسؑ کے حالات میں درمنثور میں لکھا ہے کہ آپ نے کہا کہ مجھے پہلے ہی معلوم تھا کہ جب تیرے سامنے کوئی آوے گا۔ تجھے رحم آجائے گا۔ ع

ایں مُشتِ خاک را گر نہ بخشم چہ کنم

(ملفوظات جلد اول ص 155)

نماز کا ایک ایک لفظ دعا ہے

سیدنا وامامنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیان فرماتے ہیں:۔

’’نماز اصل میں دعا ہے۔ نماز کا ایک ایک لفظ جو بولتا ہے وہ نشانہ دعا کا ہوتا ہے۔ اگر نماز میں دل نہ لگے تو پھر عذاب کے لئے تیار رہے۔ کیونکہ جو شخص دعا نہیں کرتا وہ سوائے اس کے کہ ہلاکت کے نزدیک خود جاتا ہے اور کیا ہے۔ ایک حاکم ہے جو بار بار اس امر کی ندا کرتا ہے کہ میں دکھیاروں کا دکھ اٹھاتا ہوں (یعنی آواز دے رہا ہے) مشکل والوں کی مشکل حل کرتا ہوں۔ میں بہت رحم کرتا ہوں، بے کسوں کی امداد کرتا ہوں۔ لیکن ایک شخص جو مشکل میں مبتلا ہے اس کے پاس سے گزرتا ہے اور اس کی ندا کی پروا نہیں کرتا، نہ اپنی مشکل کا بیان کر کے طلب امداد کرتا ہے تو سوائے اس کے کہ وہ تباہ ہو اور کیا ہوگا۔ یہی حال خدا تعالیٰ کا ہے کہ وہ تو ہر وقت انسان کو آرام دینے کے لئے تیار ہے بشرطیکہ کوئی اس سے درخواست کرے۔ قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے کہ نافرمانی سے باز رہے اور دعا بڑے زور سے کرے کیونکہ پتھر پر پتھر زور سے پڑتا ہے تب آگ پیدا ہوتی ہے‘‘۔

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 709-710)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 29 مئی 2011ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

27 مئی 2011ء

5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-45 am	تلاوت قرآن کریم
6-00 am	ان سائیٹ
6-10 am	قرآنک آرکیالوجی
6-55 am	لقاء مع العرب
8-05 am	تاریخی حقائق
8-40 am	ترجمۃ القرآن
9-55 am	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء
11-05 am	تلاوت
11-15 am	درس حدیث
11-35 am	تاریخی حقائق
12-10 pm	(۔) احمدیت (ڈسکشن)
1-20 pm	تعارف احمدیت
2-35 pm	مشاعرہ
3-40 pm	حیات حضرت خلیفۃ المسیح الاول
5-00 pm	خطبہ جمعہ Live
6-15 pm	تلاوت قرآن کریم
6-30 pm	خطاب حضور انور بر موقع گولڈن جوبلی 27 مئی 2008ء
8-25 pm	بنگلہ سروس
9-30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2011ء
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	خلافت: مذاکرہ

28 مئی 2011ء

12-35 am	(۔) احمدیت (ڈسکشن)
1-35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2011ء
3-00 am	ان سائیٹ
3-10 am	خلافت جوبلی
5-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-25 am	تلاوت
5-35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-05 am	مشاعرہ
7-35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2011ء
8-45 am	بھیرہ: ڈاکومنٹری پروگرام
9-05 am	حیات حضرت خلیفۃ المسیح الاول
10-00 am	حیات حضرت خلیفۃ المسیح الاول عائشہ دینیات اکیڈمی کی پیشکش
11-00 am	تلاوت
11-15 am	درس حدیث
11-35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-10 pm	یسرنا القرآن
12-35 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء
1-30 pm	سوال و جواب
2-50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2011ء
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-05 pm	تلاوت
5-30 pm	زندہ لوگ
5-50 pm	انتخاب سخن Live
6-55 pm	بنگلہ سروس
8-00 pm	چلڈرن کلاس
9-20 pm	راہ ھدیٰ Live
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-15 pm	چلڈرن کلاس

29 مئی 2011ء

12-30 am	فیتھ میٹرز
1-30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-15 am	انتخاب سخن
3-20 am	راہ ھدیٰ
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2011ء
6-30 am	تلاوت
6-40 am	درس حدیث
7-05 am	لقاء مع العرب
8-15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2011ء
9-30 am	یسرنا القرآن
9-55 am	فیتھ میٹرز
11-00 am	تلاوت
11-15 am	درس حدیث
11-25 am	گلشن وقف نو
12-30 pm	چلڈرنز کارنر
1-05 pm	فیتھ میٹرز
2-05 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء
3-55 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	تلاوت
5-10 pm	درس حدیث
5-20 pm	زندہ لوگ
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2011ء
8-10 pm	گلشن وقف نو
9-25 pm	فیتھ میٹرز
10-25 pm	یسرنا القرآن
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-20 pm	گلشن وقف نو

30 مئی 2011ء

12-25 am	ریئل ٹاک
1-30 am	چلڈرن کارنر
2-00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2011ء
3-05 am	جلسہ سالانہ برطانیہ
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-20 am	تلاوت
5-30 am	درس حدیث
5-40 am	یسرنا القرآن
6-10 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-40 am	پُرکشش کینیڈا
7-15 am	لقاء مع العرب
8-30 am	خطبہ جمعہ 27 مئی 2011ء
9-50 am	فیتھ میٹرز
11-05 am	تلاوت
11-20 am	درس حدیث
11-40 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-15 pm	سیرت النبی ﷺ
12-40 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1-50 pm	فرنچ معلومات
2-55 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
4-45 pm	تلاوت
5-00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
5-30 pm	زندہ لوگ
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 اگست 2005ء
8-15 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9-20 pm	راہ ھدیٰ
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

31 مئی 2011ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-10 am	چلڈرنز کلاس
3-10 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3-50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2011ء
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-20 am	تلاوت
5-35 am	ان سائیٹ
5-45 am	سیرت النبی ﷺ
6-30 am	لقاء مع العرب
7-40 am	فرنچ ملاقات
8-50 am	سیرت النبی ﷺ
9-30 am	جلسہ سالانہ برطانیہ 2009ء
11-00 am	تلاوت
11-15 am	درس ملفوظات
11-40 am	ان سائیٹ
12-00 pm	فوڈ فار تھاٹ
12-30 pm	یسرنا القرآن
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-05 pm	سوال و جواب
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سندھی سروس
5-20 pm	تلاوت
5-35 pm	زندہ لوگ
6-00 pm	ان سائیٹ
6-10 pm	بنگلہ پروگرام
7-15 pm	لجنہ اماء اللہ یو کے اجتماع 2005ء
8-00 pm	یسرنا القرآن
8-25 pm	تاریخی حقائق
9-25 pm	راہ ھدیٰ
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

یکم جون 2011ء

12-30 am	عربی سروس
1-40 am	ان سائیٹ
2-00 am	گلشن وقف نو
3-10 am	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع
4-05 am	ریئل ٹاک
5-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-35 am	تلاوت
5-45 am	درس ملفوظات
5-55 am	یسرنا القرآن
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	عربی سیکھئے
8-00 am	یسرنا القرآن
8-35 am	فوڈ فار تھاٹ
9-10 am	سوال و جواب
10-10 am	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع
11-05 am	تلاوت
11-25 am	درس حدیث
11-40 am	یسرنا القرآن
11-55 am	مسیح ہندوستان میں
12-45 pm	گلشن وقف نو
2-00 pm	سوال و جواب
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت
5-15 pm	درس حدیث

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مصالح العرب

عرب اور احمدیت

محمد طاہر ندیم صاحب۔عربی ڈیسک یو۔کے

(قسط نمبر 21)

اُردنی پریس میں احمدی مربی اور جماعت احمدیہ کا ذکر

مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی نے عمان میں قیام پذیر ہونے کے چند روز بعد نہ صرف انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ پیغام حق پہنچانا شروع کر دیا بلکہ اردن کے صحافیوں سے خصوصی رابطہ قائم کر کے پبلک کو احمدیت اور اس کی دینی خدمات سے روشناس کرانے کے بہترین مواقع پیدا کر لئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ نہایت مختصر وقت کے اندر پورے اُردن پریس میں احمدی مربی اور احمدیت کے تذکرے ہونے لگے۔ چنانچہ "الاردن"، "الجزیرہ"، "النسر"، "وکالۃ الأنباء العربیہ" اور "الدفاع" جیسے مقتدر اور بااثر اخباروں نے تعارفی نوٹ شائع کئے۔

2۔ممتاز جریدہ ''النسر'' نے لکھا:۔

ترجمہ: ان دنوں برصغیر سے میرزا رشید احمد چغتائی الاحمدی مملکت شرق الاردن کے دورہ کی غرض سے دارالسلطنت عمان میں تشریف لائے ہوئے ہیں۔آپ کا تعلق جماعت احمدیہ سے ہے جو......فرقوں میں سے ایک فرقہ ہے جس کا مرکز ہندوستان میں ہے اور جس کے موجودہ امام حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد ہیں۔ یہ جماعت اعلائے کلمۂ ...... میں مصروف ہے اور اس کے افراد اور مبشرین اکناف عالم تک پھیلے ہوئے ہیں۔اس جماعت کی شاندار مساعی کے نتیجہ میں جہاں ہزاروں لوگ حلقہ بگوش ...... ہو چکے ہیں وہاں دنیا کے اکثر حصوں میں ......، مدرسے اور ......مشن قائم ہو چکے ہیں جن میں سے بعض کے نام یہ ہیں۔انگلستان، امریکہ، افریقہ، جاوا، سماٹرا وغیرہ، جزائر ہند، چین، جاپان، البانیہ، فرانس، اٹلی، سوئٹزرلینڈ وغیرہ۔ یہ جماعت دس غیر ملکی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم بھی کر چکی ہے۔

دنیا بھر میں احمدیوں کی تعداد چند ملین ہے۔ جماعت احمدیہ کا عقیدہ ہے کہ بانی جماعت احمدیہ حضرت میرزا احمد (جن کی ولادت 1835ء میں اور وفات 1908ء میں ہوئی) مہدی منتظر، مسیح موعود اور چودھویں صدی کے مجدد ہیں اور آپ کی آمد احیائے دین کے لئے ہوئی تھی تا کہ اسے غلبہ نصیب ہو۔آپ نے 80 کے قریب کتابیں تالیف فرمائیں جو سب (دین) کے دفاع اور تائید میں تھیں اور جن میں سے بعض فصیح عربی زبان میں ہیں۔ہمیں مولوی صاحب نے جماعت احمدیہ کی طرف سے برصغیر اور بیرونی ممالک میں شائع ہونے والا لٹریچر بھی دکھایا۔ نیز اس جدوجہد سے بھی مطلع کیا جو مسئلہ فلسطین کے بارے میں جماعت احمدیہ کے مختلف مشنوں نے کی ہے۔ بالخصوص برصغیر میں خود حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد (امام جماعت احمدیہ) نے قضیۂ فلسطین پر روشنی ڈالنے کے لئے ایک خاص مضمون شائع فرمایا۔

(جریدہ ''النسر'' عمان 4 جمادی الثانی 1368ھ بمطابق 13/اپریل 1948ء نمبر 48 جلد اول)

اردن کی اہم شخصیتوں تک پیغام احمدیت

1۔ السید عبد الرحمن الخلیفه رئیس الدیوان الملکی
(پرائیویٹ سیکرٹری شاہ اردن)

2۔صاحب السعادة سعید پاشا مفتی (وزیر داخلہ اردن)

3۔السید محمد امین الشنقیطی
(وزیر تعلیم وقاضی قضاۃ)

4۔فوزی پاشا ملقی
(وزیر خارجہ اردن)

5۔عبدالله النجار
(اردن میں لبنانی وزیر مفوض)

6۔شیخ عبد العزیز
(اردن میں سعودی وزیر مفوض)

7۔عبدالله بك تك
(لیفٹننٹ جرنل۔ فلسطینی محاذ کے نامور جرنیل وبیت المقدس کے فوجی گورنر)

8۔بهجت بك تلحونی رئیس محکمه هدایت اربد
(جو چار دفعہ اردن کے وزیر اعظم بنائے گئے)

9۔هزاع المجالی رئیس بلدیة العاصمه و مدیر التشریفات الملکیه
(آپ بھی بعد میں وزارت عظمیٰ کے منصب پر پہنچے)

علاوہ ازیں مولوی صاحب موصوف کو اسمبلی کے ممبروں، مختلف مدارس کے ہیڈ ماسٹروں اور سماجی لیڈروں سے بھی ملنے کا موقعہ ملا۔

جناب بہجت تلحونی سے اردن میں مبشر احمدیت کی پہلی ملاقات ہوئی تو انہوں نے جماعت احمدیہ کی غلبۂ حق کے لئے بین الاقوامی کوششوں کو بہت سراہا اور اپنے قلم سے حسب ذیل نوٹ لکھا:۔

ترجمہ: یقیناً یہ امر سینہ میں ٹھنڈک پیدا کرتا اور دل کو شگفتگی، تازگی اور زندگی بخشتا ہے کہ ہم اپنے درمیان اور دنیا کے بیشتر علاقوں اور طرفوں میں مولوی رشید احمد صاحب چغتائی پاکستان کی مانند......کرنے والے......علماء دیکھ رہے ہیں جو شریعت......کے مسائل سکھلانے اور......کی حقیقی تعلیم کو پیش کرنے میں کوشاں ہیں تا عَلَم ......کو دنیا میں سر بلند کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ان میں برکت ڈالے۔ایسے......بکثرت دنیا میں پھیلا دے اور بنی نوع انسان کو ان کے علم سے فائدہ پہنچائے اور ہدایت کی پیروی کرنے والوں پر خدا کی سلامتی ہو۔

5 جولائی 1948ء

بهجت رئیس محکمه هدایة اربد
وزارة العدایه المملكة الادنية الهاشميه

عیسائیوں کے ایک خصوصی اجتماع میں تقریر

مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی نے عیسائیوں کے گرجوں اور ان کی دیگر مجالس میں بھی راہ و رسم پیدا کر کے ہر ممکن طریق سے انہیں احمدیت سے متعارف کروایا۔

چنانچہ اس ضمن میں ایک موقعہ پر دارالحکومت عمان میں اعلیٰ درجہ کے مشہور کلب ''نادی عمان'' (Amman Club) میں عیسائیوں کے ایک خصوصی اور اہم اجتماع میں محترم مولوی صاحب موصوف کو بھی خطاب کرنے کی دعوت دی گئی جسے آپ نے قبول کیا اور اس میں تقریر فرمائی۔ اس اجتماع میں بڑے بڑے عیسائی پادریوں کے علاوہ حکومت اُردن کے متعدد وزراء اور بلاد عربیہ و دیگر ممالک کے سفراء، پارلیمنٹ کے ایوان بالا اور زیریں کے کئی ایک ممبران و دیگر رؤساء، سکولوں و کالجوں کے اساتذہ اور وکلاء، مدیران جرائد وغیرہ غرض ہر مذہب وطبقہ کی چیدہ شخصیات موجود تھیں۔

اس جلسہ کی مفصل روداد اخبار ''الاردن'' کے ایک خاص نمبر میں شائع کی گئی۔ جس میں کیتھولک فرقہ کے فلاڈلفیا اور سارے شرق اردن کے بشپ اور پادریوں وغیرہ جملہ مقررین کے شائع شدہ اسماء میں محترم مولوی صاحب موصوف کا نام بھی درج تھا۔

حضرت مصلح موعود کا پیغام والیٔ اردن شاہ عبداللہ ابن الحسین کے نام

اردن مشن کا ایک نہایت اہم واقعہ حضرت مصلح موعود کا والیٔ اردن شاہ عبداللہ ابن الحسین کے نام پیغام اور ان سے ملاقات ہے۔

اس واقعہ کا پس منظر یہ ہے کہ مولوی رشید احمد صاحب چغتائی کو اردن میں آنے سے پہلے قیام فلسطین کے دوران (22 نومبر 1947ء) شاہ اردن سے مصافحہ کرنے کا موقعہ میسر آیا۔ جس کی اطلاع مولوی صاحب موصوف نے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں بھی بھجوائی۔ نیز لکھا کہ امید ہے کہ میرا یہ مصافحہ مجھے اردن میں پہنچنے اور ان سے دوبارہ ملاقات کا ذریعہ ثابت ہوگا............۔

حضرت مصلح موعود کے حضور 5 نومبر 1947ء کو یہ رپورٹ پیش ہوئی تو حضور نے ارشاد فرمایا:۔

''اگر ملک عبداللہ سے ملیں تو انہیں میرا سلام کہیں اور کہیں کہ مَیں ان کے والد مرحوم (یعنی شریف مکہ) سے 1912ء میں مکہ مکرمہ میں حج کے موقعہ پر مل چکا ہوں۔ لمبی گفتگو ایک گھنٹہ تک ہوئی تھی۔ اس وقت مَیں نوجوان تھا۔ کوئی تئیس سال کی عمر تھی۔ اسی طرح میرے برادر نسبتی (حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب مراد ہیں) ان کے بھائی امیر فیصل کے دوست تھے۔شام میں ان کے تعلقات قائم ہوئے تھے۔ بعد میں ان کی بادشاہی کے زمانہ میں عراق میں ان سے ملے اور انہوں نے ان کی دعوت بھی کی۔''

شاہ اردن سے احمدی مربی کی ملاقات

جناب مولوی رشید احمد صاحب چغتائی نے حضرت مصلح موعود کا یہ پیغام پہنچانے کے لئے 11 مئی 1948ء کو شاہ اردن سے ان کے شاہی محل (قصر رغدان) میں ملاقات کی۔ بادشاہ معظم آپ کے داخل ہونے پر کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے اور اهلاً و سهلاً و مرحبا کے الفاظ سے خوش آمدید کہا اور مصافحہ کیا جس کے بعد آپ نے بتایا کہ کس طرح انہوں نے گزشتہ عید الاضحیہ سے دو یوم قبل (22/اکتوبر 1947ء کو) بادشاہ معظم سے بیت المقدس میں حرم شریف مسجد اقصیٰ میں مصافحہ کیا جس کے بعد مولوی صاحب کے دل میں ملاقات کی خواہش پیدا ہوئی اور اس کا اظہار بھی انہوں نے بذریعہ خط حضرت امام جماعت احمدیہ کی خدمت میں کیا۔ جس پر حضور نے بادشاہ معظم تک اردو میں اپنا ایک پیغام بھجوایا۔ مبشر احمدیت نے ان تعارفی الفاظ کے بعد شاہ اردن کی خدمت میں حضور کے پیغام کا عربی ترجمہ پیش کیا۔

شاہ اردن حضور کے پیغام سے بہت متاثر ہوئے اور آپ نے اس کے جواب میں حسب ذیل الفاظ لکھوائے اور اس پر سرخ روشنائی سے

دستخط ثبت فرما دیئے:۔

ترجمہ: بحضور حضرت امام جماعت احمدیہ میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب!

آپ کا پیغام ابھی ہمارے دوست (رشید احمد صاحب احمدی) نے مجھے پڑھ کر سنایا ہے جو آپ کے خوبصورت اور پاکیزہ جملوں پر مشتمل ہے اور جو مجھ سے اور میرے والد مرحوم اور میرے بھائی سے متعلق ہیں۔ میں اس یاد فرمائی پر آپ کا شکر گزار ہوں اور آپ کی تعریف کرتا ہوں...... بارگاہ الٰہی میں آپ کو جزائے خیر عطا ہونے اور برکتوں کے حصول کے لئے دعا گو ہوں۔ ہمیں امید ہے کہ ہم آپ کو کسی وقت تمام...... کے لئے ایک عظیم الشان حالت میں پہنچا ہوا دیکھیں گے اور مَیں یہاں اپنے ہر پاکستانی بھائی کی جب بھی ضرورت پڑے مدد کرنے کے لئے تیار ہوں۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

شاہ معظم نے یہ عقیدت مندانہ جواب لکھوانے کے بعد مولوی رشید احمد صاحب چغتائی کی ذاتی نوٹ بک پر اپنے قلم سے حسب ذیل عبارت تحریر فرمائی:۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ مَیں اس عبارت کو شروع کرتا ہوں۔ مَیں اللہ کی حمد کرتا ہوں اور اس کے نبی کریم اور آپؐ کے آل و اصحاب سب پر درود بھیجتا ہوں۔

میں احمدی (مربی) مولوی رشید احمد صاحب چغتائی کی اس بابرکت کاپی میں کلمۂ شہادت...... تحریر کرتا ہوں اور مَیں مولوی صاحب کو اور تمام ......کو السلام علیکم کا تحفہ دیتا ہوں۔

والسلام

(شاہی دستخط) عبداللہ

3 رجب الغراء 1367ھ عمان شرق الاردن

(مہر) الدیوان الھاشمی

مولوی رشید احمد صاحب چغتائی نے دوران ملاقات تحریک جدید کے 1939ء میں مطبوعہ البم (Album) سے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کی شبیہ مبارک ان کے سامنے رکھی۔ فوٹو دیکھتے ہی شاہ اردن کی زبان سے بے ساختہ یہ الفاظ نکلے۔ "ما أحلى هذه الصورة!" کتنی ہی پیاری یہ تصویر ہے! مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود کا فوٹو بھی دکھایا جسے آپ نے گہری نظر سے دیکھا۔

بعد ازاں مکرم مولوی صاحب نے شاہ معظم کی خدمت میں حضرت مصلح موعود کے مضمون "تقسیم فلسطین اور اقوام متحدہ" (مطبوعہ الفضل 11/دسمبر 1948ء۔ یہ مضمون چودھری محمد شریف صاحب فاضل انچارج احمدیہ مشن بلاد عربیہ نے انہی دنوں ترجمہ کر کے عربی ممالک میں بکثرت شائع کیا تھا) کا عربی ٹریکٹ پیش کیا جسے شاہ نے بخوشی قبول فرمایا اور پورے ٹریکٹ پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالتے ہوئے جب اس میں جنرل سمطس کا نام دیکھا تو فرمایا "دشمن فلسطین"، پھر فرمایا کہ "میں اسے غور سے پڑھوں گا اور انشاء اللہ فائدہ اٹھاؤں گا"۔

آخر میں بادشاہ نے مملکت اردن اور پاکستان کے اسلامی روابط وتعلقات اور اتحاد واتفاق پر گفتگو فرمائی۔ شاہی محل قصر رغدان میں ملک معظم سے یہ ملاقات 20 منٹ تک جاری رہی۔

(الفضل یکم ستمبر 1948ء صفحہ 2)

اس ملاقات کی خبر عمان کے اخبار "الاردن" نے اپنی 29 مئی 1948ء کی اشاعت میں دی۔ (مولوی صاحب موصوف کو اس کے بعد بھی شاہ معظم سے اسی سال دوبارہ ملاقات کا موقعہ ملا۔ یہ ملاقاتیں حضرت مصلح موعود کے مسئلہ فلسطین سے متعلق مطبوعہ عربی ٹریکٹ پیش کرنے کی غرض سے تھیں۔)

اردن کے سب سے پہلے احمدی

سلطنت اردن کے قدیم اور تاریخی شہر الکرک کو یہ شرف حاصل ہوا کہ اردن میں سب سے پہلے وہاں احمدیت کا بیج بویا گیا اور مشہور قبیلہ المعایطه کے سردار کے بڑے لڑکے السید عبد الله الحاج محمد المعايطه اور ان کے بعض افراد خاندان داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے۔

اردن مشن کی خدمات زائرین کی نظر میں

اردن مشن اگرچہ صرف سوا سال تک قائم رہ سکا تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس نہایت قلیل عرصہ میں اس کو خاصی اہمیت حاصل ہوگئی اور اس کی ......خدمات ملک کے اونچے اور علمی طبقے میں بڑی قدر اور احترام کی نظر سے دیکھی جانے لگیں۔

اس حقیقت کا اندازہ ان تاثرات سے بخوبی ہوسکتا ہے جو اردن مشن کی خدمات کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرنے اور مشن میں آنے والے زائرین نے خود قلمبند کئے اور جو ریکارڈ میں اب تک محفوظ ہیں۔ جن شخصیات کے تاثرات ہمیں اس ریکارڈ میں ملتے ہیں ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں:۔

السیدؔ محمد نزال العرموطی (رئیس دیوان قاضی القضاۃ و رئیس ندوہ عربیہ عمان)

السیدؔ سلیمان حدیدی (مالک و مدیر مجلہ "الیقظه")

محمد تیسیرؔ ظبیان (ہیڈ ماسٹر مدرسہ علوم اسلامیہ مالك و مدیر اخبار "الجزیرہ")

انیسؔ خلیل نصر (مدیر "الاردن")

السیدؔ صحبی القطب (مالك و مدیر جریدہ "النسر")

الشیخؔ عبدالله الرباح (شرعی وکیل)

الاستاذؔ خیری الحماد (اسسٹنٹ ڈائریکٹر وکالۃ الانباء العربیہ۔ عرب نیوز ایجنسی)

السیدؔ جودت الخطیب (آفیسر محکمہ پاسپورٹ اردن)

السید عمر خلیل المعانی (ایڈووکیٹ عمان)

السید واصف فخرالدین (استاذ اسلامیہ کالج عمان)

بعض اہم تاثرات کا عربی متن اردو ترجمہ کے ساتھ ذیل میں سپرد قلم کیا جاتا ہے۔

1۔صاحب المعالی فوزی باشا ملقی وزیر خارجية المملكة الاردنية الهاشميه:۔

ہز ایکسی لنسی فوزی پاشا ملقی وزیر خارجہ مملکت اردنیہ ہاشمیہ

بخدا ایک غیور مومن عالم مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی سے ملاقات کر کے مجھے غایت درجہ مسرت حاصل ہوئی ہے۔ میں ان کی اس سچی تڑپ سے بھی بہت متاثر ہوا ہوں جو وہ اپنے دل میں ان بہترین اور عظیم الشان اصولوں اور تعلیم کو لوگوں میں قائم اور راسخ کرنے کے واسطے موجود پاتے ہیں اور جس کے بارہ میں آپ کا اعتقاد ہے کہ یہی وہ بہترین چیز ہے جسے دنیا کے مشارق و مغارب میں ہر جگہ لوگوں کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے۔ وہ عقیدہ کہ جس سے ان کا دل معمور ہے اور وہ پیغام جو تمام دنیا جہاں کے جملہ ممالک کو گویا ایک ہی وطن تصور کرتا ہے اس سے والہانہ اخلاص ہی نے آپ کو اپنے وطن اور اہل وعیال سے دور مختلف ممالک میں پہنچا دیا ہے۔ آپ کے خیر مقدم اور بہتر قیام کی نیک خواہش کے ساتھ ہی میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ وناصر ہو اور آپ کو لمبی عمر بخشے۔ آمین

2۔ صاحب العمالی سعید باشا المفتی

"اللہ تعالیٰ اپنی برکات وافضال محترم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی اور آپ جیسے (مربیان) پر نازل فرمائے کہ جو دین حنیف...... کی بھلائی اور بہتری کے واسطے سرگرم عمل ہیں۔ یقیناً دنیا و آخرت میں انہیں اجر عظیم سے نوازا جائے گا۔

عمان سعید المفتی

14/فروری 1949ء وزیر داخلۂ مملکت اردنیہ ہاشمیہ"

3 ۔صاحب السعادۃ عبدالله النجار۔ القائم بأعمال المفوضية اللبنانية بعمان

عمان میں جمہوریہ لبنانیہ کے سفیر ہز ایکسی لنسی عبداللہ النجار

لوگ لاعلمی اور ناواقفیت کے باعث ایک دوسرے سے دشمنی رکھتے ہیں۔ سو ہماری تمنا ہے کہ تمام دنیا خصوصاً مغربی دنیا...... کی حقیقت کو سمجھے، اور مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی جیسے مخلص (مربیان) کے ذریعہ قوموں کے درمیان بھائی چارہ کی فضا قائم ہو جائے۔ مبشر ...... رشید چغتائی صاحب نے مجھے ملاقات کا شرف بخشا اور فصیح و بلیغ عربی زبان میں مجھ سے گفتگو کی۔

7/جولائی 1948ء

عمان

مفتی اعظم مملکت اردنیہ ہاشمیہ حضرت فضیلت مآب شیخ محمد فال بیضاوی شنقیطی

میری خوش نصیبی نے مجھے غیر ممالک میں فریضہ...... بجالانے والے...... مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی احمدی سے ملاقات کی سعادت ملی۔ میں نے آپ کو کمال لطف اور ادب...... میں مثالی شخصیت پایا ہے۔ آپ کی خواہش کے مطابق مَیں آپ کے اس رجسٹر میں اپنا نام درج کرتے ہوئے اشاعت...... کے لئے آپ کی مساعی کو قدر وشکریہ کی نگاہ سے دیکھتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی جدوجہد میں آپ کا معین ومددگار ہو اور بہتر طور پر اس خدمت کو سرانجام دیتے رہنے کی توفیق بخشتا رہے۔ آمین

مفتی اردن محمد فال بیضاوی شنقیطی

عمان ۔ 7 رجب 1367 ہجری مطابق 15 مئی 1948ء

(ماخوذ از تاریخ احمدیت جلد نمبر 12 صفحہ 1 تا 18)

احمدی وفد مؤتمر عالم اسلامی کے دوسرے سالانہ اجلاس میں

مؤتمر عالم اسلامی ممالک اسلامیہ کی عالمی تنظیم کا نام ہے جس کا قیام فروری 1949ء میں پاکستان کے پہلے دارالسلطنت کراچی میں ہوا۔ اس موقع پر مسلم نمائندگان نے مؤتمر کا ایک دستور مرتب کیا جس کی بنیاد قرآن عظیم کے ارشاد ربانی "إنما المؤمنون إخوة" پر رکھی۔

مؤتمر کا دوسرا سالانہ اجلاس اس سال 9 سے 13 فروری تک کراچی میں منعقد ہوا جس میں 35 اسلامی ملکوں کے مندوبین نے شرکت کی اور دنیائے اسلام کو درپیش مسائل پر اپنے ممالک کی نمائندگی کی اور متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ کشمیر، فلسطین اور دوسرے ان تمام اسلامی ممالک کو آزاد کرانے کی متحدہ کوشش کی جائے۔

حضرت مصلح موعود کی دیرینہ خواہش تھی کہ عالم اسلامی کے متفرق اجزاء کسی طرح ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو کر اپنی عالمگیر مشکلات حل کرنے کی راہ سوچیں اور ایک دوسرے سے ان کا رابطہ اور تعلق قائم ہو۔ چنانچہ مئی 1947ء کے بعد حضور نے لاہور، راولپنڈی، پشاور، کوئٹہ اور کراچی میں متعدد تقریریں فرمائیں۔ جن میں اس اہم ضرورت کی طرف مسلمانوں کو توجہ دلائی۔ علاوہ ازیں 1950ء میں کراچی کے صحافیوں کی کانفرنس میں مسلمانوں کی تنظیم اور اتحاد پر بہت زور دیا۔

''مؤتمر عالم اسلامی'' چونکہ وحدت عالم اسلام کے لئے پہلا خوشکن قدم تھا جس کو اٹھانے کی توفیق پاکستان کو میسر آئی تھی۔ اس لئے حضرت مصلح موعود کے ارشاد مبارک پر مؤتمر کے اس دوسرے اجلاس میں مرکز احمدیت سے ایک احمدی وفد نے خاص طور پر شرکت کی۔ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوت الی اللہ اس وفد کے امیر تھے اور چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ وکیل التبشیر تحریک جدید اور ملک عمر علی صاحب نائب وکیل التبشیر اس کے رکن۔ احمدی وفد کو مؤتمر کے ہر اجلاس کی کارروائی میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ نمائندگان وفود سے الگ الگ ملاقاتیں کیں، ان کی تقاریر سنیں اور ان تقاریب میں شریک ہوا جو مؤتمر کے نمائندوں کو سرکاری طور پر دی گئیں۔ جماعت احمدیہ کراچی نے اس موقع پر حضرت مصلح موعود کی 1950ء کی کراچی پریس کانفرنس کو عربی اور انگریزی زبانوں میں شائع کیا جو بیرونی ممالک کے مندوبین میں سے ایک معتدبہ حصہ کو دیا گیا تا وہ اپنے ملکوں میں واپس جائیں تو حضرت امام جماعت احمدیہ کے قیمتی افکار و خیالات کو عملی جامہ پہنانے کی تدابیر اختیار کریں۔

امیر وفد حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے اپنے ایک مفصل بیان میں مؤتمر عالم اسلامی کو عالم اسلامی میں وحدت اور اتحاد پیدا کرنے کی مبارک تحریک قرار دیا اور اپنے ایک مفصل بیان میں اس کی سرگرمیوں کو خراج تحسین ادا کرتے ہوئے بتایا کہ ''تمام عرب مندوبین نے اس بات پر زور دیا کہ تمام باہمی فرقہ بندیوں کی حدود سے بالاتر رہ کر اس مؤتمر عالم اسلامی کی بنیاد اٹھانی چاہیے ورنہ یہ سانس لیتے ہی موت کا منہ دیکھے گی۔ اقوام عالم کے مشترکہ سٹیج سے یہ آواز ایک احمدی کے دل میں کس قسم کی خوشی پیدا کرسکتی ہے اس کا اندازہ اس مسلمہ حقیقت سے کیا جا سکتا ہے کہ عرصہ...... سے ہماری جماعت کے سٹیج سے یہ آواز بار بار بلند کی جارہی ہے کہ مسلمانوں کو اپنی مشترکہ اغراض کی خاطر ایک سٹیج پر جمع ہو کر روح تعاون کے ساتھ اپنی عالمگیر مشکلات کا حل سوچنا اور اپنی حالت بہتر بنانے کے لئے اکٹھا ہو جانا چاہیے اور ہمیں خوشی ہے کہ ہماری آواز بازگشت بے نتیجہ نہیں رہی اور اب ممالک اسلامیہ کے درمیان وحدت پیدا کرنے کی غرض سے مؤتمر عالم اسلامی کی داغ بیل ڈالی جارہی ہے''۔

ان دنوں پاکستان اور بیرونی ممالک کے بعض لوگ یہ سمجھتے تھے کہ مؤتمر عالم اسلام کا قیام محض ایک سیاسی سٹنٹ ہے جس سے حکومت پاکستان اپنی ہردلعزیزی اور مقبولیت بڑھانا چاہتی ہے تا کہ ملکی انتخابات کے لئے موافق اور سازگار حالات پیدا ہوں۔ عرب نمائندگان میں سے بھی ایک نمائندہ نے اس قسم کے خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ ان وفود کے پاس ان کی حکومتوں کی طرف سے کوئی اختیار نہیں اور نہ حکومتیں ایسا اختیار دے سکتی ہیں بلکہ اگر اختیار دے بھی دیتیں تو اعتماد نہیں کیا جا سکتا کہ وہ ہماری آواز کے ساتھ اپنی مقررہ اور مستقل پالیسی کو ہم آہنگ کریں گی۔ امیر وفد حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب نے اس عرب نمائندے کو بھی جواب دیا اور اپنے بیان میں بھی بتایا کہ مؤتمر عالم اسلامی کے قیام اور بقاء سے کم از کم جو فائدہ ہمیں پہنچ سکتا ہے وہ یہ ہے کہ باہمی تعارف اور ایک دوسرے کے حالات سے واقفیت حاصل ہونے کے علاوہ عالم اسلامی کے اتحاد کی ضرورت کا شعور اور احساس پیدا ہو جانا خود ایک بڑی نعمت ہے۔ تقریباً ہر ایک نمائندے نے بلند آواز اور مؤثر انداز میں بار بار سنایا کہ مسلمان مسلمان نہیں رہے تم مسلمان بنو یہ آواز بھی احساس بیداری پیدا کرنے والی ہے۔ اور جب قوم میں ایک دفعہ احساس پیدا ہو جائے تو اُمید کی جاتی ہے کہ دوسرا قدم بھی اُٹھایا جائے۔

پس احساس بیداری سے فائدہ اٹھانا چاہیے نہ کہ مایوسی سے اس کو ضائع کر دینا چاہئے۔

(الفضل 17 مارچ 1981ء صفحہ 6 بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 13 صفحہ 294-297)

لبنانی پریس میں حضرت امام جماعت احمدیہ کا تذکرہ

بیروت کے اخبار اخبار ''الیوم'' نے 22 کانون الاول 1949ء کے پرچے میں حضرت امام جماعت احمدیہ کی عظیم شخصیت کے بارے میں مندرجہ ذیل تعارفی نوٹ شائع کیا:۔

خلیفہ میرزا بشیر الدین محمود احمد کو پاکستان میں مذہبی اعتبار سے بڑی عظمت و اہمیت حاصل ہے آپ کی عمر اس وقت 60 سال ہے اور آپ کا تعلق پنجاب کے دارالحکومت لاہور (یاد رہے کہ حضور ان دنوں لاہور میں فروکش تھے) سے ہے۔ آپ ...... مسائل میں ثقہ سمجھے جاتے ہیں اور جماعت احمدیہ کے امام ہیں جو اکناف عالم تک پھیلی ہوئی ہے اور ...... عقائد کی ...... کر رہی ہے اور دنیا کے اکثر ممالک میں ...... مراکز کے قیام میں اس کا نمایاں دخل ہے۔ اس ...... مذہبی لیڈر نے پاکستان کی تاسیس اور مسئلہ کشمیر میں کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے افراد فقیر سے لے کر وزیر تک ایک خاص نظام سے وابستہ ہیں۔

میرزا بشیر الدین متقی، پارسا اور مستجاب الدعوات ہیں۔ محمد ظفر اللہ خان وزیر خارجہ پاکستان نے انگریزی اور اردو زبانوں میں آپ کی سیرت لکھی ہے۔ اس عظیم مذہبی لیڈر نے ...... اور ...... تعلیمات کی تفسیر میں اردو اور انگریزی میں بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔ آپ کشمیر کمیٹی کے صدر بھی رہے ہیں۔ اسی طرح آپ نے ...... ہند کی طرف سے مذاہب عالم کانفرنس میں بھی نمائندگی کی۔ جو 1924ء میں بمقام لنڈن منعقد ہوئی تھی۔

(تاریخ احمدیت جلد 13 صفحہ 109-110)

عربی بول چال کے متعلق رسالہ لکھنے کی تجویز

حضرت مسیح موعود کے نزدیک مسلمان ممالک کی زبوں حالی عربی زبان کی ترویج و اشاعت میں کوتاہی کا نتیجہ تھی۔ چنانچہ حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی مشہور کتاب ''الھدیٰ والتبصرہ لمن یریٰ'' میں تحریر فرمایا:۔

یعنی واجب تھا کہ اسلامی شہروں میں عربی زبان پھیلائی جاتی اس لئے کہ وہ اللہ، اس کے رسول اور پاک نوشتوں کی زبان ہے اور ہم ان کو تعظیم کی نگاہ سے نہیں دیکھتے جو اس زبان کی تعظیم نہیں کرتے اور نہ اسے اپنے شہروں میں پھیلاتے ہیں تا شیطان کو پتھراؤ کریں اور یہی ان کی تباہی کا بڑا سبب ہے۔

(''الھدیٰ والتبصرہ لمن یریٰ'' صفحہ 65-66 طبع اول)

حضرت مسیح موعود نے اپنے عہد مقدس میں عربی زبان کی ترویج کی طرف بھی خاص توجہ فرمائی اور گھر میں روز مرہ استعمال میں آنے والے فقرے بچوں کو یاد کرائے جو حضور کی زندگی میں رسالہ ''تشحیذ الاذھان'' کی مختلف اشاعتوں میں شائع ہوئے۔

حضرت خلیفہ ثانی کو بھی عربی کی ترویج و اشاعت کی طرف بہت توجہ تھی اور حضور نے عربی کی اہمیت کے متعلق 19 جون کو ایک اہم خطبہ دینے کے علاوہ جماعت میں عربی بول چال کا رسالہ تصنیف کرانے کا ارادہ فرمایا۔ چنانچہ حضور نے مجلس عرفان میں ارشاد فرمایا:۔

''عربی زبان کا مردوں اور عورتوں میں شوق پیدا کرنے اور اس زبان میں لوگوں کے اندر گفتگو کا ملکہ پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ...... ایک عربی بول چال کے متعلق رسالہ لکھیں۔ حضرت مسیح موعود نے بھی عربی کے بعض فقرے تجویز فرمائے تھے جن کو مَیں نے رسالہ تشحیذ الاذہان میں شائع کر دیا تھا۔ ان فقروں کو بھی اپنے سامنے رکھ لیا جائے اور تبرک کے طور پر ان فقرات کو بھی رسالہ میں شامل کر لیا جائے۔ درحقیقت وہ ایک طریق ہے جو حضرت مسیح موعود نے ہمارے سامنے پیش فرمایا۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم اس راستہ پر چلیں اور اپنی جماعت میں عربی زبان کی ترویج کی کوشش کریں۔ میرے خیال میں اس میں اس قسم کے فقرات ہونے چاہئیں کہ جب ایک دوست دوسرے دوست سے ملتا ہے تو کیا کہتا ہے اور کس طرح آپس میں باتیں ہوتی ہیں۔ وہ باتیں ترتیب کے ساتھ لکھی جائیں۔ پھر مثلاً انسان اپنے گھر جاتا ہے اور کھانے پینے کی اشیاء کے متعلق اپنی ماں سے یا کسی ملازم سے گفتگو کرتا ہے اور کہتا ہے میرے کھانے کے لئے کیا پکا ہے یا کونسی ترکاری تیار ہے؟ اس طرح کی روزمرہ کی باتیں رسالہ کی صورت میں شائع کی جائیں۔ بعد میں محلوں میں اس رسالہ کو رائج کیا جائے۔ خصوصاً لڑکوں کے نصاب تعلیم میں اس کو شامل کیا جائے اور تحریک کی جائے کہ طلباء جب بھی ایک دوسرے سے گفتگو کریں عربی زبان میں کریں۔ اس طرح عربی بول چال کا عام رواج خدا تعالیٰ کے فضل سے پیدا کیا جا سکتا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ یہودیوں نے ایک مردہ زبان کو اپنی کوشش سے زندہ کر دیا ہے۔ عبرانی زبان دنیا میں کہیں بھی رائج نہیں۔ لیکن لاکھوں کروڑوں یہودی عبرانی زبان بولتے ہیں۔ اگر یہودی ایک مردہ زبان کو زندہ کر سکتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ عربی زبان جو ایک زندہ زبان ہے اس کا چرچا نہ ہو سکے۔ پہلے قادیان میں اس طریق کو رائج کیا جائے۔ پھر بیرونی جماعتوں میں یہ طریق جاری کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ چھوٹے چھوٹے آسان فقرے ہوں جو بچوں کو یاد کرائے جا سکتے ہوں۔ اس کے بعد لوگوں سے امید کی جائیگی کہ وہ اپنے گھروں میں بھی عربی زبان کو رائج کرنے کی کوشش کریں۔ اس طرح قرآن کریم سے لوگوں کی دلچسپی بڑھ جائے گی اور اس کی آیات کی سمجھ بھی انہیں زیادہ آنے لگ جائے گی۔ اب تو میں نے دیکھا دعائیں کرتے ہوئے جب یہ کہا جاتا ہے۔...... (آل عمران:194) تو ناواقفیت کی وجہ سے بعض لوگ بلند آواز سے آمین کہہ دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ آمین کہنے کا کوئی موقعہ نہیں ہوتا۔ یہ عربی زبان سے ناواقفیت کی علامت ہے۔ اگر عربی بول چال کا لوگوں میں رواج ہو جائے گا تو یہ معمولی باتیں لوگ خود بخود سمجھنے لگ جائیں گے اور انہیں نصیحت کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

یہ رسالہ جب شائع ہو جائے تو خدام الاحمدیہ کے سپرد کر دیا جائے تا کہ اس کے تھوڑے تھوڑے حصوں کا وہ اپنے نظام کے ماتحت وقتاً فوقتاً نوجوانوں سے امتحان لیتے رہیں۔ یہ فقرات بہت سادہ زبان میں ہونے چاہئیں۔ مصری زبان میں انشاء الادب نام سے کئی رسالے اس قسم کے شائع ہو چکے ہیں مگر وہ زیادہ دقیق ہیں۔ معلوم نہیں ہمارے سکولوں میں انہیں کیوں جاری نہیں کیا گیا''۔

(الفضل یکم جنوری 1945ء صفحہ 4 کالم 3-4 از تاریخ احمدیت جلد 10 صفحہ 187 تا 189)

مکرم رانا نصیر احمد صاحب

مکرم ماسٹر نذیر احمد نثار صاحب آف ککی نو کا ذکر خیر

ہماری جماعت کے نہایت پیارے دعا گو بزرگ، خوش مزاج، ہمدرد شخصیت ہمیشہ تعاون کا ہاتھ بڑھانے والے ماسٹر نذیر احمد نثار صاحب 71 سال کی عمر میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں چند روز علالت کے بعد مورخہ 28 جنوری 2010ء کو صبح 6 بجے اس دنیا فانی سے کوچ کر گئے۔

آپ 1939ء کو چوہدری عبدالرشید صاحب ابن حضرت حاجی عبدالحمید صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ہاں کاٹھ گڑھ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور میں پیدا ہوئے۔ قیام پاکستان کے بعد آپ کی فیملی نے ککی نو ضلع جھنگ میں سکونت اختیار کی۔

آپ اپنے خاندان میں سب سے پہلے BSc کی ڈگری حاصل کرنے والے نوجوان تھے۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ شعبہ تعلیم سے منسلک ہو گئے۔ گورنمنٹ ہائی سکول شورکوٹ شہر میں لمبا عرصہ S.S.T کی خدمات سرانجام دیں۔

جماعت احمدیہ ککی نو میں آپ نے قائد مجلس خدام الاحمدیہ، زعیم مجلس انصاراللہ، سیکرٹری تحریک جدید، سیکرٹری وقف جدید، سیکرٹری دعوت الی اللہ اور کافی لمبا عرصہ سیکرٹری مال کی خدمات سرانجام دی ہیں۔ ککی نو کی بیت الذکر، مربی ہاؤس اور قبرستان کی چاردیواری کی تعمیر میں آپ کا سیکرٹری مال ہونے کی وجہ سے خاص تعاون حاصل رہا۔ اکثر دوپہر کے وقت گرمیوں میں اپنی موجودگی میں کام کرواتے تھے۔

آپ کی آواز اچھی تھی۔ خوش الحانی سے قرآن مجید کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ آپ کو بطور امام الصلوٰۃ بھی لمبا عرصہ خدمت کی توفیق ملی۔ اسی طرح خطبہ جمعہ بھی آپ ہی دیا کرتے تھے۔ آپ ایک علمی ہستی تھے۔ آپ سادہ مزاج، خاموش طبیعت اور باہمت شخص تھے۔ آپ نہایت ملنسار، جماعت کے افراد سے تعلق ہمدردی رکھتے اور غیراز جماعت احباب سے وسیع تعلقات رکھتے تھے پریشانی اور تکلیف کے تمام حالات کو استقامت اور صبر سے برداشت کیا ہر خدمت کے لئے خود کو پیش کرنے پر ہر دم تیار رہتے۔

آپ کی ایک بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ بہت اچھے رازدان تھے۔ کبھی ایک کی بات دوسرے کو نہ بتاتے بعض اوقات ایسے معاملات بھی ہوتے جن میں دونوں فریق آپ کے پاس آتے رہتے اور اپنا غبار نکالتے مگر آپ کبھی فریق ثانی کی کہی ہوئی باتوں کی بھنک بھی نہ پڑنے دیتے مگر ایسی باتوں کا حوالہ ضرور دیتے جو اصلاح احوال میں مددگار ثابت ہو سکیں۔

خلافت سے محبت کا یہ عالم تھا کہ آپ اکثر خلفاء سے اپنی ملاقات کا ذکر کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ میری اولاد کا ہونا خلفاء کی دعاؤں کا ثمر ہے۔ آپ نے تین شادیاں کی تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے کرم و فضل سے آپ کو تیسری بیوی سے 50 سال کی عمر میں اولاد عطا ہوئی۔ آپ کے تین بیٹے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔ آپ کے بڑے بیٹے عبیدالرحمٰن رانا جامعہ احمدیہ ربوہ کے طالب علم ہیں۔ آپ مربیان کی بہت عزت کرتے تھے۔ اسی طرح آپ اپنے مربی بیٹے کی بہت عزت کرتے تھے۔

12 سال پہلے ککی نو سے 7 کلومیٹر کے فاصلے پر 20 گھگھ جماعت کے 4 افراد پر 295-C کے مقدمات ہوئے۔ وہاں جماعت کے لوگوں کا بائیکاٹ کیا گیا۔ ان حالات میں آپ نے ان کی ضمانت دی اور ضرورت کی اشیاء خود دینے جایا کرتے تھے۔ آپ نے بعض نایاب دوائیں دینے پاس رکھی ہوئی تھیں جو کہ ضرورت مندوں کو فری دیا کرتے تھے۔

ماسٹر صاحب اعلیٰ تعلیم یافتہ اور قابل انسان تھے دینی اور دنیوی دونوں قسم کے علوم سے دلچسپی تھی سیاست، تاریخ، قانون، طب وغیرہ علوم پر کافی دسترس رکھتے تھے۔ پھر زمینوں، زراعت وغیرہ علوم کے ماہر تھے۔ حالات حاضرہ سے باخبر رہنے کے لئے نیوز ٹیلی ویژن کے علاوہ کافی عرصے سے بی بی سی لندن ریڈیو کے بہت پرانے شوقین تھے۔ اگر کوئی جماعتی خبر ہوتی تو احباب جماعت کو آگاہ کرتے تھے۔ ماسٹر صاحب بہت صابر اور اعلیٰ ظرف کے انسان تھے ہر چیز میں اعلیٰ ذوق رکھتے تھے لیکن مزاج میں قناعت اور سادگی ہونے کی وجہ سے خداتعالیٰ کے دیئے پر راضی رہتے۔ آپ پرعزم اور باحوصلہ انسان تھے جو کام کرنے کا ارادہ باندھ لیتے وہ کر کے چھوڑتے چاہے کتنی ہی مشکلات راہ میں حائل ہوتیں۔ لیکن خدا کی مدد پر بھروسہ کرتے ہوئے کبھی ہمت نہ ہارتے۔ غیر معمولی حالات میں اللہ تعالیٰ ان کے دل کو بہت مضبوط کر دیتا دراصل انسان خدا کے بغیر کچھ بھی نہیں وہ بزدلی کا مظاہرہ بھی تو تب ہی کرتا ہے جب خدا پر سے اس کا ایمان اٹھ جاتا ہے۔

آپ کا خاکسار کے ساتھ بہت گہرا تعلق تھا ہر معاملے میں آپ خاکسار کی راہنمائی کیا کرتے تھے۔ آپ اکثر خاکسار سے سابق صدر جماعت ککی نو مکرم ماسٹر عبدالعزیز صاحب کا ذکر خیر کیا کرتے تھے۔ جو خاکسار کے دادا کے بھائی ہیں اور بتایا کرتے تھے کہ کس طرح احمدیہ بیت الذکر ککی نو کی تعمیر ہوئی اور کس طرح اس وقت ہم خام مال جھنگ سے لے کر آیا کرتے تھے۔

وفات سے کچھ دیر پہلے آپ نے اپنے بیٹے سفیر احمد رانا سے کہا کہ میرا آخری وقت آ گیا ہے اور دوسرے ہی لمحے آپ اس دار فانی سے اپنے محبوب حقیقی کی طرف جا چکے تھے۔

آپ کی نماز جنازہ مورخہ 28 جنوری 2010ء کو حافظ عبدالمجید صاحب طاہر مربی سلسلہ ککی نو ضلع جھنگ نے پڑھائی احمدیہ قبرستان ککی نو میں تدفین کے بعد مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔

آپ نے اپنی یادگار دو بیوہ، 4 بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو اور ان کو اپنے عظیم والد کی خوبیوں کو اپنانے کی توفیق دے اور ماسٹر صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ (آمین)

مکرم ملک طاہر احمد صاحب

28 مئی کے خوش نصیبوں میں شامل

میرا بھتیجا عمیر احمد

ہنستا ہوا، مسکراتا ہوا، خلوص سے بھرا ہوا وجود عمیر احمد جو خاکسار کا بھتیجا تھا اور جو 28 مئی 2010ء کو نماز جمعہ کی ادائیگی کے دوران بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں اپنے خون سے تاریخ احمدیت میں شہادت کے باب میں تاریخ رقم کر گیا۔

وہ جیا تو اللہ تعالیٰ کے دین کے لئے اور اس کی مخلوق کی ہمدردی کے لئے اور مرا تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے دوران اپنے دوسرے ساتھیوں کے ساتھ اور ان کو وہ ساعت نصیب ہوگئی جس کے متعلق حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن ایک قبولیت کی ساعت ہے۔

عمیر احمد ایک نفع رساں وجود تھا اور وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا مصداق تھا۔

''تم بہترین امت ہو جو تمام انسانوں کے فائدہ کے لئے نکالی گئی ہو۔ تم اچھی باتوں کا حکم دیتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو''۔ (اٰل عمران آیت 111)

اس کی زندگی کا وہ پہلو بہت روشن اور چمکدار ہے جو خلوص، ہمدردی اور صبر سے عبارت تھا۔ بہت تحمل سے اور ادب سے دوسرے کی بات کو غور سے سنتا تھا اور پھر نہایت احسن طریق سے اس کو سرانجام دیتا تھا۔ اگر اختلاف رائے ہوتا بھی تو پھر بھی نہایت خوش خلقی کے دائرے میں رہتے ہوئے اسے پیش کرتا جس سے عمل صالح کی شروعات ہوتی تھیں۔

اس کی پہلی اولاد ایک بہت ہی پیاری بیٹی تھی جو 3 ماہ کی عمر میں ہی فوت ہوگئی۔ پیدائشی طور پر بچی کے دل میں سوراخ تھا۔ اس کے علاج کے لئے عمیر احمد اور اس کی بیوی اپنی بیٹی کو ہندوستان کے شہر بنگلور لے گئے۔ لیکن واپسی پر وہ بیٹی فوت ہوگئی۔ دونوں میاں بیوی نے بہت صبر کا نمونہ دکھایا۔

خاکسار نے دونوں میاں بیوی کو حضرت رسول کریم ﷺ کی وہ دعا پڑھنے کی طرف توجہ دلائی جو رسول پاکؐ نے ہر مصیبت کے وقت اور نعم البدل کے لئے ارشاد فرمائی ہے۔

ترجمہ:۔ بیشک ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ میری مصیبت میں اجر دے اور اس کے عوض مجھے اس سے اچھا بدل عنایت فرما۔ (مسلم عن ام سلمہؓ)

ہر ملاقات پر خاکسار ان دونوں سے پوچھتا تھا اور وہ دونوں جواب دیتے تھے کہ وہ یہ دعا مسلسل پڑھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں کو ایک بہت ہی پیارے بیٹے سے نوازا اور پھر اس کے بعد ایک بہت ہی پیاری بیٹی بھی عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور ہم سب کے لئے اور جماعت کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین ثم آمین

آخر میں اتنا عرض کرنا ہے کہ عمیر احمد نے نہ صرف خود حیات ابدی کو پا لیا بلکہ اس نے اپنے ماں باپ اپنے بزرگ دادا مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ اور اپنے بزرگ ترین دادا حضرت حافظ نبی بخش صاحب جو حضرت مسیح موعود کے یکے از 313 رفیق تھے کا نام نامی ہمیشہ کے لئے روشن کر دیا۔

جا عمیر اپنے رب کی رضا کی ابدی جنتوں میں
ہمیشہ کے لئے بسیرا کر اور ہم جو پیچھے رہ جانے والے
ہیں ہم بھی اس انتظار میں ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے لئے
جئیں اور اللہ تعالیٰ کے لئے مریں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106209 میں فاخرہ مبارک

زوجہ آصف رحمان قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے (2) حق مہر مبلغ -/35000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ مبارک گواہ شد نمبر 1 آصف رحمان ولد کرامت اللہ طاہر گواہ شد نمبر 2 کرامت اللہ طاہر ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 106210 میں حلیم احمد ناصر

ولد ناصر احمد اختر قوم سندھو پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حلیم احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد اختر ولد نذر محمد گواہ شد نمبر 2 عاصم محمود ناصر ولد ناصر احمد اختر

مسل نمبر 106211 میں ظفر اللہ خاں

ولد شاہ محمد قوم ہنجرا پیشہ مزدوری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بہاولپورہ حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 6 مرلے اندازاً مالیت -/600,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ظفر اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 شاہد اقبال وصیت 73842 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد وصیت 87868

مسل نمبر 106212 میں محمد ولایت بھٹہ

ولد محمد ابراہیم قوم بھٹہ پیشہ کاروبار (فرنیچر) عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بہاولپورہ حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ $2\frac{1}{2}$ مرلے اندازاً مالیت -/400,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ولایت بھٹہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد بھٹہ ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خاں ولد شاہ محمد

مسل نمبر 106213 میں سعدیہ اقبال

ولد چوہدری اقبال احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نبی نگر غازی آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ اقبال گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد وصیت 18685 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد وصیت 64357

مسل نمبر 106214 میں جہانزیب احمد

ولد مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ میراں لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ جہانزیب احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد نعمت اللہ گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ولد شفیق احمد

مسل نمبر 106215 میں سعید احمد

ولد محمد رفیق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سعید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ ولد مقبول احمد

مسل نمبر 106216 میں سلطان احمد کھلول

ولد غلام رسول کھلول قوم کھلول پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ اسماعیل والہ ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 7 مرلے واقع چورہٹہ چاہ اسماعیل والا ڈیرہ غازی خان اندازاً مالیت -/300,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سلطان احمد کھلول گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 نور محمد ولد عیسیٰ خان

مسل نمبر 106217 میں غلام مصطفیٰ کھلول

ولد حاجی محمد اسماعیل کھلول قوم کھلول پیشہ کاشتکاری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ اسماعیل والا ڈیرہ غازی خاں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 8 کنال (از طرف والد صاحب) واقع چورہٹہ کوٹ ہبیت ڈیرہ غازی خان ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 نور محمد ولد عیسیٰ خان

مسل نمبر 106218 میں محمد کامران شاہد قریشی

ولد محمد اصغر شاہد قریشی قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد کامران شاہد قریشی گواہ شد نمبر 1 ارشد اسماعیل خان وصیت 61725 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان

مسل نمبر 106219 میں محمودہ کاشف

ولد کاشف گلزار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ فتح خان ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 50 تولے اندازاً مالیت -/20,00,000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مبلغ -/250,000 روپے (3) بارانی زمین برقبہ 150 کنال واقع موضع اسماعیل تحصیل فتح جنگ ضلع اٹک اندازاً مالیت -/450,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ محمودہ کاشف گواہ شد نمبر 1 سلطان رشید خان ولد سلطان محمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد خورشید قریشی وصیت 43840

مسل نمبر 106220 میں فاتح الدین طاہر

ولد محمد بخش منور قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیپکو کالونی کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فاتح الدین طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد بخش منور ولد شمشیر خان گواہ شد نمبر 2 باسل احمد ناصر ولد محمد بخش

مسل نمبر 106221 میں عبدالرحمٰن زاہد

ولد ڈاکٹر محمد صدیق (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھانگی والا روڈ بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عبدالرحمٰن زاہد گواہ شدنمبر1 محمد اقبال گھمن ولد محمد رفیق گھمن گواہ شدنمبر2 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر106222 میں عاصمہ کاشف

زوجہ محمد کاشف اسلم قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ جان لین کارنر کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی $10\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت -/458802 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عاصمہ کاشف گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت 26253 گواہ شدنمبر 2 محمد کاشف اسلم وصیت 38128

مسل نمبر106223 میں منیر احمد

ولد محمد صادق (مرحوم) قوم گھمن پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وصال ہاؤس کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 7 مرلے اندازاً مالیت-/1500,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/26523 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔منیر احمد گواہ شدنمبر1 عبدالعلیم ناصر ولد محمد ممتاز گواہ شدنمبر2 محمد بشارت ولد محمد سردار

مسل نمبر106224 میں جہانداد عنبر

ولد ذوالفقار احمد قوم جوئیہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جہانداد عنبر گواہ شدنمبر1 منصور احمد رند ولد عبدالرشید گواہ شدنمبر2 محمد نصراللہ جوئیہ ولد جہانگیر محمد جوئیہ

مسل نمبر106225 میں نگہت یاسمین

بنت چوہدری محمد افضل چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 543/EB ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نگہت یاسمین گواہ شدنمبر1 چوہدری محمد افضل چٹھہ ولد چوہدری بہاول بخش گواہ شدنمبر2 نوید اقبال (معلم وقف جدید)

مسل نمبر106226 میں نوشین سہیل

زوجہ سہیل احمد مسعود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جی سی ٹی اسٹاف کالونی سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/72000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نوشین سہیل گواہ شدنمبر1 مقصود احمد ولد عنایت اللہ گواہ شدنمبر2 محمد اسلم بھٹی وصیت 49721

مسل نمبر106227 میں عزیر احمد ڈار

ولد محمد حنیف ڈار قوم ڈار پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عزیر احمد ڈار گواہ شدنمبر1 طاہر محمود ولد محمد ظہور مرحوم گواہ شدنمبر2 وقار ناصر ولد چوہدری نصیرالدین ہمایوں مرحوم

مسل نمبر106228 میں محمد رضوان احمد

ولد محمد سلیمان بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون بلڈنگ ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد رضوان احمد گواہ شد نمبر1 ندیم احمد ولد حاجی اللہ دتہ گواہ شدنمبر2 وقار ناصر ولد چوہدری نصیرالدین ہمایوں

مسل نمبر106229 میں مقبول الٰہی ملک

ولد بشارت احمد ملک (مرحوم) قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع بنگلور ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مقبول الٰہی ملک گواہ شدنمبر1 صوفی محمد اکرم وصیت 31986 گواہ شدنمبر2 ریاض وصیت 51057

مسل نمبر106230 میں محمد امین

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 22/GD ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/45000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد امین گواہ شدنمبر1 طارق محمود وصیت 35870 گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد ظفر وصیت 26340

مسل نمبر106231 میں سیدہ تطہیر زاہرہ جنید

زوجہ سید جنید اظہر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہال بھمبر روڈ گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت-/63000 (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/60,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ تطہیر زاہرہ جنید گواہ شد نمبر1 سید جنید اظہر ولد سید اظہر حسین شاہ گواہ شدنمبر2 اویس احمد ولد چوہدری منیر احمد

مسل نمبر106232 میں کلثوم بی بی

زوجہ چوہدری سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الخدیجہ پلازہ مرکز G-10 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔کلثوم بی بی گواہ شدنمبر1 پروفیسر میاں محمد اشرف وصیت 36438 گواہ شدنمبر2 شریف احمد ولد مولوی صالح محمد مرحوم

مسل نمبر106233 میں تابندہ کرن

بنت مرزا محمود احمد مرحوم قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ $2\frac{1}{4}$ مرلے واقع باب الابواب ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تابندہ کرن گواہ شدنمبر1 محمد ادریس ولد محمد الدین گواہ شدنمبر2 چوہدری محمد رحمت الٰہی جنجوعہ ولد چوہدری محمد احسان الٰہی جنجوعہ

مسل نمبر106234 میں ساجدہ ناصر

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج پورہ روڈ غازی آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 4 تولے اندازاً مالیت-/160,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ ناصر گواہ شد نمبر1 فاروق احمد وصیت 18685 گواہ شدنمبر2 حفیظ احمد ولد حمید احمد

مسل نمبر106235 میں مدیحہ احسان

بنت محمد احسان خان قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 18 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ عیدگاہ حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 ماشے اندازاً مالیت -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ احسان گواہ شد نمبر 1 محمد احسان خان ولد محمد سلطان خان گواہ شد نمبر 2 محمد امجد خان ولد عبداللطیف خان

مسل نمبر 106236 میں اسد ناصر باجوہ

ولد ناصر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد ناصر باجوہ گواہ شد نمبر 1 شہزاد اختر وصیت 92034 گواہ شد نمبر 2 سید فرخ احمد وصیت 52416

مسل نمبر 106237 میں بشیر احمد

ولد سید محمد قوم جٹ پیشہ زمیندار عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹریالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 160 کنال واقع گوٹریالہ ضلع گجرات (2) رہائشی مکان برقبہ 13 مرلے واقع گوٹریالہ ضلع گجرات (3) مویشی (بھینس+ بکری)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3016 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/40,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 انوار احمد ولد سید محمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد سید محمد

مسل نمبر 106238 میں عاکف جاوید

ولد جاوید اقبال قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاکف جاوید گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 106239 میں جنید احتشام

ولد پرویز اقبال قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید احتشام گواہ شد نمبر 1 فیصل جاوید ولد محمد نواز گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد خرم ولد محمود احمد طاہر

مسل نمبر 106240 میں صدام حسین

ولد منیر احمد قوم کمبوہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صدام حسین گواہ شد نمبر 1 فیصل جاوید ولد محمو نواز گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد خرم ولد محمود احمد طاہر

مسل نمبر 106241 میں زوہیب اقبال

ولد جاوید اقبال قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ زوہیب اقبال گواہ شد نمبر 1 فیصل جاوید ولد محمو نواز گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد خرم ولد محمد احمد طاہر

مسل نمبر 106242 میں توصیف باری

ولد بشارت احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توصیف باری گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 محمد ساجد احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 106243 میں مائرہ مظفر

بنت مظفر احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مائرہ مظفر گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 106244 میں صباء خلیل

بنت خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء خلیل گواہ شد نمبر 1 کامران تنویر ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 عامر وحید ولد بشارت احمد

مسل نمبر 1066245 میں امتہ البصیر رانا

زوجہ شہباز احمد رانا قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 90 گرام 660. ملی گرام اندازاً مالیت -/308244 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ البصیر رانا گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد رانا ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ بھلی ولد فیض عالم

مسل نمبر 106246 میں عاصمہ مریم

بنت غلام فاروق قوم چوہان گجر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عاصمہ مریم گواہ شد نمبر 1 غلام فاروق ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول

مسل نمبر 106247 میں سائرہ سلیمان

بنت محمد سلیمان قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ سلیمان گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان ولد حاجی محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد ذکریا ولد حاجی محمد اسحاق

مسل نمبر 106248 میں شمائلہ منیر

بنت منیر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 106249 میں نائلہ بٹ

بنت خواجہ عبدالسمیع آصف بٹ (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ نائلہ بٹ گواہ شد نمبر 1 صباح الدین بٹ ولد خواجہ عبدالسمیع آصف بٹ مرحوم گواہ شد نمبر 2 رفیع الدین بٹ ولد مولوی خیر الدین

مسل نمبر 106250 میں درثمین بٹ

بنت خواجہ عبدالسمیع آصف بٹ مرحوم قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ درثمین بٹ گواہ شد نمبر 1 صباح الدین بٹ ولد خواجہ عبدالسمیع آصف بٹ مرحوم گواہ شد نمبر 2 رفیع الدین بٹ ولد مولوی خیر الدین مرحوم

مسل نمبر 106251 میں عثمان احمد

ولد حفیظ احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 معاذ احمد ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 106252 میں ذوالفقار احمد وقار

ولد عبدالحمید قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد وقار گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت 36958 گواہ شد نمبر 2 جواد احمد ولد محفوظ احمد عابد

مسل نمبر 106253 میں طلال امجد باجوہ

ولد امجد احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلال احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف خاں ولد عبدالحمید خاں گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد باجوہ ولد رشید احمد باجوہ

مسل نمبر 106254 میں بشریٰ کنول

بنت محمد حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ کنول گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 106255 میں خورشید بیگم

زوجہ محمد حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 65 گرام 700. ملی گرام اندازاً مالیتی-/238500 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 106256 میں عطیۃ الحئی

زوجہ مسعود احمد صدیقی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ $2\frac{1}{2}$ مرلے واقع دارالعلوم شرقی نور ربوہ اندازاً مالیت -/1075,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 64 گرام 940. ملی گرام اندازاً مالیت-/226640 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عطیۃ الحئی گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد وصیت 24631 گواہ شد نمبر 2 منیب ارشد ولد عبدالرشید ارشد

مسل نمبر 106257 میں محبوب احمد وڑائچ

ولد مبشر احمد وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محبوب احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد ولد پیر محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد

مسل نمبر 106258 میں مدثر احمد

ولد مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 مصور احمد وصیت 71959 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت 44777

مسل نمبر 106259 میں عاقب جاوید

ولد محمد اشتیاق انور جاوید قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاقب جاوید گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت 34112 گواہ شد نمبر 2 برہان الحق وصیت 48372

مسل نمبر 106260 میں اسد احمد

ولد ضیاء الدین قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1275 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 وزیر خان ساجد ولد احمد خان

مسل نمبر 106261 میں کامران احمد طاہر چٹھہ

ولد منصور احمد جاوید چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 عتیق الرحمٰن بابر وصیت 41796 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد چیمہ وصیت 59628

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20 مارچ 2011ء قبل از نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم چوہدری محمد رفیع صاحب

مکرم چوہدری محمد رفیع صاحب ویسٹ ہل لندن مورخہ 18 مارچ 2011ء کو بقضائے الٰہی 78 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کے دادا حضرت چوہدری محمد سلطان صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ مرحوم مخلص اور نیک انسان تھے۔ پنجوقتہ نمازوں اور تلاوت قرآن کے پابند اور نماز تہجد کا بھی التزام کیا کرتے تھے۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ آپ مسلسل اٹھارہ سال تک شاہدرہ ٹاؤن لاہور کے صدر رہے۔ موصی تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم پروفیسر مصباح الدین صدیقی صاحب

مکرم پروفیسر مصباح الدین صدیقی صاحب ابن مکرم قمر الدین صاحب حیدرآباد مورخہ 3 جنوری 2011ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ سندھ یونیورسٹی میں Deen کے عہدہ پر فائز رہے۔ پنجوقتہ نمازوں کا اس قدر اہتمام کرتے تھے کہ اگر کبھی دفتر سے گھر آنے میں تاخیر ہو جاتی تو سیدھا بیت الذکر چلے جاتے۔ بہت نفیس اور صائب الرائے بزرگ تھے۔ نہایت نافع الناس وجود تھے اور خوش دلی سے لوگوں کے کاموں میں ان کی معاونت کیا کرتے تھے۔ غیر از جماعت حلقوں میں بھی بہت عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔

مکرم عبدالحکیم صاحب

مکرم عبدالحکیم صاحب ابن مکرم عبدالخالق صاحب آف جھنگ نے یکم جنوری 2011ء کو 66 سال کی عمر میں وفات پائی۔ مرحوم مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ نظام جماعت سے اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔ اولاد کی اچھی نیک تربیت کی۔ مرحوم مخلص اور نیک انسان تھے۔

مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب

مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب آف چک جھمرہ ضلع فیصل آباد مورخہ 31 جنوری 2010ء کو بقضائے الٰہی 63 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم مخلص اور جماعتی کاموں میں بڑے شوق سے حصہ لیتے تھے۔ مقامی جماعت کے تعمیراتی کاموں میں اہم کردار ادا کیا۔ نہایت ملنسار، مہمان نواز اور خوش اخلاق انسان تھے۔ صدر جماعت چک جھمرہ اور امیر حلقہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔

مکرمہ امۃ المالک صاحبہ

مکرمہ امۃ المالک صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ بشیر احمد میمن صاحب آف کراچی نے 23 اکتوبر 2010ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پائی۔ لجنہ اماء اللہ کی سرگرم رکن تھیں۔ اپنے حلقہ میں صدر لجنہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت سے بڑا گہرا تعلق تھا۔ آپ موصیہ تھیں۔ غیر از جماعت خواتین سے بھی نہایت محبت و پیار کا تعلق تھا۔

مکرمہ امۃ اللہ صاحبہ

مکرمہ امۃ اللہ صاحبہ بنت حضرت خواجہ میر عبدالرحمٰن صاحب آف آسنور کشمیر مورخہ 12 نومبر 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ موصیہ تھیں اور پابند صوم و صلوٰۃ، نہایت ہمدرد اور غریب پرور نیک خاتون تھیں۔ تمام جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ بچوں کی بہت اچھی تربیت کی۔

مکرم محمد یٰسین صاحب

مکرم محمد یٰسین صاحب آف ماڈل کالونی کراچی نے 28 دسمبر 2010ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پائی۔ مرحوم نہایت مخلص اور باوفا انسان تھے۔ اپنے خاندان میں پہلے احمدی تھے۔ آپ کا خلافت اور نظام جماعت سے نہایت اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔ آپ اپنے حلقہ کے نہایت فعال ممبر تھے۔ مختلف عہدوں پر جماعتی خدمت کی بھی توفیق پائی۔ آپ موصی تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب

مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب المعروف ابراہیم چکی والی والے دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 31 جنوری 2011ء کو بقضائے الٰہی 92 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ ربوہ کے ابتدائی رہائشیوں میں سے تھے۔ خلافت سے محبت اور اخلاص کا تعلق تھا۔ مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ نماز تہجد اور صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں ربوہ میں گندم کی اکثر پسوائی آپ کی چکی پر ہوا کرتی تھی۔ آپ موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ فرزانہ شاہ صاحبہ

مکرمہ فرزانہ شاہ صاحبہ اہلیہ مکرم تبشیر احمد شاہ صاحب کیلیفورنیا امریکہ مورخہ 6 مارچ 2011ء کو مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ مرحومہ بہت مخلص اور نیک خاتون تھیں۔ سلسلہ سے اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔ آپ نے پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ یاسمین منور صاحبہ

مکرمہ یاسمین منور صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللطیف منور صاحب اسلام آباد مورخہ 28 فروری 2011ء کو 55 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ تھیں اور قرآن کریم کی تلاوت باقاعدگی سے کیا کرتی تھیں۔ مالی تحریکات میں بھی حصہ لیتی تھیں۔ آپ کو لمبا عرصہ سعودی عرب میں رہنے کا موقعہ ملا۔ تین حج اور متعدد عمرے کئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفقاء حضرت ڈاکٹر حافظ عبدالجلیل خان صاحب کی نواسی اور حضرت ڈاکٹر عبدالمجید خان صاحب کی پوتی تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ہومیو ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ فہمیدہ بشیر صاحبہ جو ہر ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تریاق اٹھراء
مرض اٹھراء کیلئے لاثانی
اور مشہور عالم گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

(بقیہ از صفحہ 2)

5-30 pm	زندہ لوگ
5-55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 ستمبر 2005ء
7-05 pm	بنگلہ پروگرام
8-25 pm	دعائے مستجاب
8-50 pm	فقہی مسائل
9-25 pm	درس حدیث
10-20 pm	پُرکشش آسٹریلیا
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-20 pm	خدام الاحمدیہ اجتماع جرمنی 2006ء

2 جون 2011ء

12-05 am	دعائے مستجاب
12-25 am	رئیل ٹاک
1-30 pm	یسرنا القرآن
1-45 am	فقہی مسائل
2-25 am	گلشن وقف نو
3-30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 ستمبر 2005ء
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-15 am	تلاوت
5-30 am	درس حدیث
5-45 am	مسیح ہندوستان
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	فقہی مسائل
8-10 am	ایم۔ٹی۔اے
8-25 am	مسیح ہندوستان میں
9-00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 ستمبر 2005ء
10-05 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2009ء
11-00 am	تلاوت
11-25 am	گلشن وقف نو
11-40 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-30 pm	یسرنا القرآن
1-05 pm	فیتھ میٹرز
2-10 pm	قرآنک آرکیالوجی
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	پشتو سروس
5-00 pm	تلاوت
5-20 pm	زندہ لوگ
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	ترجمۃ القرآن
8-15 pm	مشاعرہ
9-25 pm	درس ملفوظات
9-35 pm	فیتھ میٹرز
10-40 pm	یسرنا القرآن
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-20 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2009ء

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2011ء کیلئے داخلہ فارم یکم جون تا 15 جولائی 2011ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جولائی 2011ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔ داخلہ فارم حاصل کرنے اور واپس جمع کروانے کا وقت صبح 8 تا 12 بجے ہے۔ اس لئے تمام احباب مقررہ اوقات میں تشریف لائیں۔

فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ لف کریں۔ (1) برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (2)۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

(انٹرویو کے وقت دونوں اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہیں)

نوٹ: فارم پر صدر جماعت/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

(1) امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2011ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔ (2) امیدوار پرائمری پاس ہو۔ (3) امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

(1) ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 23 جولائی کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

(2) بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 24،25 جولائی کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 21 جولائی کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کے لئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 27 جولائی 2011ء کو صبح 10 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 5 ستمبر سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائیگی۔

مدرسۃ الحفظ۔ شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ فون: 047-6213322

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی محترم عطاء الکریم شاہد صاحب سابق امیر و مربی انچارج لائبیریا مغربی افریقہ کی دائیں آنکھ کا آپریشن 27 مئی 2011ء کو لندن کے ایک ہسپتال میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی، نظر کی بحالی اور فعال بابرکت زندگی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

انٹری ٹیسٹ کی تیاری کیلئے کلاس

وہ طلباء و طالبات جو حکومتی، پرائیویٹ ادارہ جات میں (میڈیکل، انجینئرنگ، فائن آرٹس، آرکیٹیکچر، کمپیوٹر سائنس) وغیرہ کی فیلڈز میں اپلائی کرنا چاہتے ہیں۔ ان فیلڈز میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ پاس کرنا ضروری ہوتا ہے جس پر طلباء ہزاروں روپیہ خرچ کرتے ہیں ان تمام امور کو مدنظر رکھتے ہوئے نظارت تعلیم گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی انٹری ٹیسٹ کی تیاری کیلئے کلاس کا اہتمام کر رہی ہے۔ خواہشمند طلباء و طالبات نظارت تعلیم سے فرسٹ ائیر کے رزلٹ کارڈ کے ہمراہ رابطہ کریں۔ کلاس کا آغاز مورخہ یکم جون 2011ء سے ہوگا اور اس کلاس کی فیس مبلغ 3000 روپیہ ہوگی کلاس کیلئے انرولمنٹ 30 مئی 2011ء تک مکمل کروالیں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب نائب صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے خسر محترم چوہدری عزیز احمد صاحب سابق ناظر مال کے چچازاد بھائی اور مکرم چوہدری اکرام الحق صاحب جتالہ کے بڑے بھائی مکرم محمد ضیاء الحق صاحب جتالہ ساکن امریکہ حال لاہور مورخہ 12 مئی 2011ء کو اس دار فانی سے رحلت کرگئے۔ 14 مئی کو ان کے بھائی، بیٹے اور بیٹیاں امریکہ سے لاہور پہنچے، لاہور میں مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب سابق امیر ضلع لاہور نے نماز جنازہ پڑھائی، میت کے ربوہ پہنچنے پر بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ مرحوم علم دوست اور باغ و بہار شخصیت کے مالک تھے، بلا کا حافظہ تھا۔ گہرے مطالعہ کی وجہ سے آپ کو تاریخ احمدیت کے اہم واقعات مع حوالہ جات یاد تھے، گفتگو اور طرز بیان بھی بہت معلوماتی اور دلچسپ ہوتا تھا، گھنٹوں ان کی محفل میں بیٹھ کر بھی کسی کو تھکن اور اُکتاہٹ محسوس نہیں ہوتی تھی بلکہ ہمیشہ تشنگی کا احساس رہتا تھا۔

1977ء کے بعد سے آپ امریکہ میں رہائش پذیر تھے اور خواہش رکھتے تھے کہ میں یہاں سے ہی بہشتی مقبرہ پہنچوں۔ دینی غیرت رکھنے والے اور خلافت سے والہانہ تعلق رکھنے والے بزرگ تھے۔ مختلف جماعتی خدمات اور ذمہ داریاں بھی ادا کرنے کی توفیق پائی، قیام پاکستان سے پہلے اور تقسیم ہند کے بعد متعدد بار قادیان کی قدم بوسی کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ کی زندگی میں ہی آپ کا جواں سال بیٹا سراج الحق امریکہ میں ڈاکوؤں کے ہاتھوں قتل ہوگیا تھا، آپ نے بڑے صبر اور حوصلے کے ساتھ اس صدمہ کو برداشت کیا۔

مرحوم نے اپنے پسماندگان میں دو بیوائیں مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ و مکرمہ ذکیہ بیگم صاحبہ، چار بیٹیاں مکرمہ طاہرہ صاحبہ، مکرمہ خالدہ صاحبہ، مکرمہ ناصرہ صاحبہ اور مکرمہ عفیفہ صاحبہ ایک بیٹا مکرم شمس الحق صاحب، ایک بھائی مکرم اکرام الحق صاحب جتالہ اور ایک بہن عاتکہ صدیقہ صاحبہ اور متعدد نواسے نواسیاں اور پوتے پوتیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کی بے حساب بخشش فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اپنے قرب خاص سے نوازے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل کے ساتھ ساتھ آپ کی صفات حسنہ کا بھی بہترین وارث بنائے۔ آمین

تعطیل

مورخہ 27 مئی 2011ء کو روزنامہ

ربوہ میں طلوع و غروب 26 مئی	
طلوع فجر	3:36
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:07

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ہر علاج ناکام ہوتو......
ہولزمک ہومیو پیتھی سے شفا ممکن ہے۔ علاج/تعلیم کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
0334-6372030
047-6214226

آزمائشی گیس کورس فری
گیس، تیزابیت، السر سے افاقہ ہوتو مکمل علاج کریں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر" کی مدد سے اپنا علاج خود کریں ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے۔
مظہر ہومیو و ہربل فارما ہسپتال
www.drmazhar.com
0334-6372686 احمد نگر ربوہ

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

مردانہ، زنانہ اور بچگانہ پیچیدہ اور پرانی امراض کی علاج گاہ
F.B CENTRE FOR CHRONIC DISEASES
Tariq Market Rabwah
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے
PH:0300-7705078

FD-10

ہر کمپنی کے سپلٹ یونٹ مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں
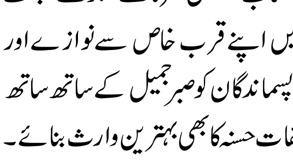
احمدی احباب کیلئے انسٹالیشن پر خصوصی رعایت
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V۔ گیزر۔ ائیر کنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231681
7231680
7223204
طالب دعا: انعام اللہ
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور